سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات2022

جمعرات، 21۔جولائی2022

(یوم الخمیس، 21۔ذوالحج 1443ھ)

سترہویں اسمبلی: اکتالیسواں اجلاس

جلد 41: شمارہ 10

353

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ21۔جولائی2022

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ آبپاشی)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

توجہ دلاؤنوٹس

عام بحث

درج ذیل پر عام بحث جاری رہے گی

1۔ آئینی بحران

2۔ مہنگائی

3۔ امن وامان

355

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا اکتالیسواں اجلاس

جمعرات،21۔جولائی2022

(یوم الخمیس،21۔ذوالحج1443 ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں سہ پہر 03 بج کر 25منٹ پر جناب سپیکر جناب پرویزالٰہی کی زیر صدارت منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری عبدالغفار شاکر نے پیش کیا۔

اعوذباللہ من الشیطٰن الرجیمo

بِسم اللہ الرحمٰن الرحیمO

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ﴿۱﴾ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ﴿۲﴾
وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ﴿۳﴾ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ
مَّبْعُوْثُوْنَ ﴿۴﴾ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵﴾ يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶﴾ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ﴿۷﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ
مَا سِجِّيْنٌ ﴿۸﴾ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿۹﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۰﴾

سورۃ المطففین (آیات نمبر1تا10)

ناپ اور تول میں کمی کرنے والوں کے لئے خرابی ہے(1) جو لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا لیں(2) اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم دیں(3) کیا یہ لوگ یہ نہیں خیال کرتے کہ اٹھائے بھی جائیں گے(4) یعنی ایک بڑے سخت دن میں(5) جس دن تمام لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے(6) سن رکھو کہ بدکاروں کے اعمال نامے سجین میں ہوں گے(7) اور تم کیا جانتے ہو کہ سجین کیا چیز ہے(8) ایک دفتر ہے لکھا ہوا(9) اس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہے(10)

وَمَا علینا الا البلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ الحاج اختر حسین قریشی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

ایسا کوئی محبوب نہ ہو گا نہ کہیں ہے
بیٹھا ہے چٹائی پہ مگر عرش نشیں ہے
ملتا نہیں کیا کیا دو جہاں کو تیرے در سے
اِک لفظ نہیں ہے جو تیرے لب پہ نہیں ہے
تُو چاہے تو ہر شب ہو مثالِ شبِ اسرا
تیرے لئے دو چار قدم عرشِ بریں ہے
دِل گریہ کناں اور نظر سوئے مدینہ
اعظم تیرا اندازِ طلب کتنا حسیں ہے

حلف

نو منتخب معزز ممبران اسمبلی کا حلف

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ مجھے ابھی بتایا گیا ہے کہ الیکشن کمیشن آف پاکستان نے نو منتخب ممبران جن میں جناب حسن ملک، جناب عرفان اللہ خان نیازی، جناب علی افضل ساہی، میاں محمد اعظم، مہر محمد نواز، جناب خرم شہزاد ورک، میاں محمد اکرم عثمان، جناب شبیر احمد، ملک اسد علی، ملک ظہیر عباس، جناب محمد غلام سرور، مخدوم زین حسین قریشی، جناب محمد عامر اقبال شاہ، سید محمد رفیع الدین بخاری، جناب فدا حسین، جناب محمد معظم علی خان، جناب محمد سبطین رضا، جناب قیصر عباس خان، اور سردار محمد سیف الدین خان کھوسہ صاحبان کا نوٹیفکیشن کر دیا ہے جن میں سے اکثر نو منتخب ممبران اسمبلی حلف اٹھانے کے لئے ایوان میں موجود ہیں۔ میری ان سے استدعا ہے کہ حلف اٹھانے کے لئے اپنی اپنی نشستوں کے سامنے کھڑے ہو جائیں اور حلف اُٹھانے کے بعد حلف رجسٹر پر دستخط بھی کرنے ہیں۔

(اس مرحلہ پر پی ٹی آئی کے 15 نو منتخب ممبران اسمبلی اور ایک آزاد نو منتخب ممبر اسمبلی نے حلف اٹھایا)

جناب سپیکر کی جانب سے نو منتخب معزز ممبران اسمبلی کو مبارکباد

جناب سپیکر: میں تمام نو منتخب ممبران اسمبلی کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

میاں محمود الرشید: جناب سپیکر! میں بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، محمود الرشید صاحب!

ممبران اسمبلی کی طرف سے الیکشن جیتنے والے ممبران کو مبارکبادیں اور دعائے خیر

میاں محمود الرشید: جناب سپیکر! میں بطور پارلیمانی لیڈر پنجاب اسمبلی اپنی طرف سے، اپنی پارٹی کی طرف سے اور اپنے ان دوستوں کو جو منتخب ہو کر آئے ہیں جنہوں نے آج حلف اٹھایا ہے ان کو پنجاب اسمبلی میں خوش آمدید کہتا ہوں اور مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں اپنے ان دوستوں کو جن میں سے اکثریت ایسے دوستوں کی ہے جو شاید پہلی دفعہ اسمبلی میں آئے ہیں اور کچھ دوست اس سے پہلے بھی پنجاب اسمبلی کے ممبر بن چکے ہیں میں ان کو بتانا چاہتا ہوں کہ تاریخ کے ایک ایسے موڑ پر جب پاکستان کی سیاست بالکل دو دھڑوں کے اندر بٹ چکی تھی یہ ہمارے وہ خوش قسمت ممبران اسمبلی ہیں جنہوں نے عمران خان کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے ایک آزاد خود مختار پاکستان کی لڑائی لڑی ہے اور اس میں فتح یاب ہو کر آئے ہیں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ پنجاب اسمبلی کا ایوان جو 12 کروڑ عوام کا نمائندہ ہے اس میں جتنے بھی ساتھی آئے ہیں انشاءاللہ یہ عمران خان کے اسی وِژن اور نظریے کو آگے لے کر بڑھیں گے جس سے یہاں شاندار نئی روایات جنم لیں گی۔ انشاءاللہ ہم سب مل کر ایک آزاد اور خود مختار پاکستان کی یہ لڑائی لڑیں گے اور فتح یاب ہوں گے۔ کامیابیوں کا یہ سفر انشاءاللہ آنے والے دنوں میں جاری و ساری رہے گا۔ آج پنجاب اسمبلی کے اس ایوان میں بھی یہ بات بالکل روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ انشاءاللہ کل یہاں پر جو چیف منسٹر پنجاب کا انتخاب ہونا ہے اس میں پی ٹی آئی اور ہماری حلیف جماعت مسلم لیگ(ق) کو واضح برتری حاصل ہو گی۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! یہ جتنے بھی چور دروازے ہیں، ان کے جتنے بھی ہتھکنڈے ہیں وہ انہوں نے سارے آزما لئے ہیں اور انہوں نے منہ کی کھائی ہے۔ شکست ان کا مقدر ہے اور انشاءاللہ کل کے دن میں آپ کو پیشگی مبارکباد دیتا ہوں کہ آپ یہاں پر اسی ایوان میں وزیراعلیٰ منتخب ہوں گے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! ہم یہاں لوگوں کی خدمت کی ایک نئی تاریخ رقم کریں گے۔ آج سے دو ماہ پہلے 16 اپریل کو ہمارے ساتھ اس اسمبلی میں اور اس ایوان کے تقدس کو مجروح کرنے کے لئے جو کچھ ہوا وہ اس ملک کی 75 سالہ تاریخ کے اندر سیاہ ترین حروف میں لکھے جانے والے واقعات ہیں۔ یہاں جس طرح پولیس کو بلایا گیا، جس طرح ہماری خواتین ایم پی ایز، ہمارے بزرگ ایم پی ایز کو مارا پیٹا گیا، اسمبلی کی بلڈنگ کو نقصان پہنچایا گیا میں آپ سے گزارش کروں گا جس کا آپ نے وعدہ بھی فرمایا ہوا ہے کہ چیف منسٹر بننے کے بعد ہم سب سے پہلے ان افراد کو point out کریں گے، ان کا تعین بھی کریں گے اور ان کو نہ صرف معطل کریں گے بلکہ ان کے خلاف سخت ترین اقدامات کر کے سخت ترین سزائیں بھی دلوائیں گے تاکہ آئندہ کسی کو اس ایوان کا تقدس مجروح

کرنے کی جرأت نہ ہو۔ میں ایک دفعہ پھر تمام نئے ساتھیوں کو خوش آمدید کہتا ہوں، اس امید کے ساتھ کہ انشاءاللہ روشنیوں اور ترقیوں کا یہ سفر جاری وساری رہے گا۔ بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: اس سے پہلے کہ زین صاحب بات کریں میں سید سعید الحسن صاحب سے کہوں گا کہ وہ نئے آنے والے ممبران کے لئے دعا کروادیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو ہمت، طاقت، loyalty اور پارٹی کے ساتھ sincerity کے ساتھ چلنے کی توفیق عطاء فرمائے۔ یہاں پر جو دین کے حوالے سے کام ہوئے ہیں ہمیں ان کو بھی آگے بڑھانے کی توفیق عطاء فرمائے۔

(اس مرحلہ پر سید سعید الحسن نے دعا کروائی)

جناب سپیکر: اب زین صاحب بات کریں گے تمام دوست مختصر دو، تین منٹ بات کرلیں۔

نومنتخب ممبران اسمبلی کا اظہار خیال

مخدوم زین حسین قریشی: جناب سپیکر! آپ کا بے حد شکریہ۔ میں یہ بات تمام معزز ممبران کو بتانا ضروری سمجھتا ہوں کہ ہم یہاں جو الیکشن جیت کر آئے ہیں یہ الیکشن کوئی فرد واحد نہیں جیتا، یہ الیکشن ہمارا کسی ایک جماعت یا کسی ایک مدمقابل کے خلاف بھی نہیں تھا بلکہ یہ دو نظریوں کا الیکشن تھا۔ ایک نظریہ عمران خان کا تھا جس میں عمران خان صاحب ایک خود مختار باوقار پاکستان کی بات کر رہے تھے اور ایک نظریہ اس گیارہ بارہ جماعتوں کے ٹولے کا تھا جس نے اپنے مفاد کو ملکی مفاد کے اوپر رکھا تھا۔ الحمدللہ جیت حق کی ہوئی ہے، جیت سچ کی ہوئی ہے، جیت پاکستان کی ہوئی ہے اور جیت عمران خان کے نظریے کی ہوئی ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں آپ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اور ان تمام معزز ممبران کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے یہ بھی کہنا چاہوں گا کہ ہم جو اس ایوان کا حصہ بن رہے ہیں تو ہم عمران خان صاحب کے ویژن، ان کے اصولوں اور ان کے نظریے کے تحت جس حقیقی آزادی کے حصول کے لئے انہوں نے علم اٹھایا تھا اس حصول کو حاصل کرنے کے لئے دن رات محنت کریں گے۔ مجھ سے بہت سینئر عالم اور فاضل ممبران یہاں پر موجود ہیں میں ان سے بھی راہنمائی حاصل کرنے کی کوشش کروں گا اور انشاءاللہ اس ایوان میں کوشش کریں گے کہ ایک positive image اور

positive contribution لے کر آئیں۔ میں اسی کے ساتھ آپ کا اور سینئرز ممبران کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ بہت مہربانی۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: جی، جناب ملک ظہیر عباس کھوکھر صاحب!

ملک ظہیر عباس: اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الھم صلی علیٰ محمد و علیٰ آل محمد۔ جناب سپیکر! سب سے پہلے میں آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور ضمنی الیکشن میں تمام میرے ساتھی جو الیکشن جیت کر آئے ہیں ان سب کو بھی مبارکباد پیش کرتا ہوں اور میں سمجھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس صوبے کی خدمت کرنے کے لئے ایک موقع دیا، پاکستان کی خدمت کرنے کے لئے اور ان قوتوں کا مقابلہ کرنے کے لئے جو کہ کئی سالوں سے پاکستان اور اس صوبے کے امن و امان کو خراب کرنے کے لئے تلے ہوئے ہیں۔ جو effort آپ نے اور چیئرمین عمران خان صاحب نے شروع کی تھی ہم اس قافلے کا حصہ بنے ہیں، اپنے حلقے کے عوام کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ جنہوں نے اس جہاد میں contribute کیا، جس طرح سے حلقہ کے عوام کو disturb کیا گیا، پنجاب اور پاکستان کے شہریوں کو disturb کیا گیا، ان کے ووٹ کو شفٹ کیا گیا اور تمام لسٹوں کو پورے پنجاب میں shuffle کر کے ہماری ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کی جس طرح سے تذلیل کی گئی میں یہاں اس مقدس ایوان میں اپنی بات ریکارڈ کرنا چاہتا ہوں کہ جس طرح سے ووٹرز کے ساتھ یہ سلوک کیا گیا کیا وہ پاکستان کے شہری نہیں تھے؟ کیا چیف الیکشن کمشنر کی بہو اور بیٹیاں نہیں ہیں؟ اس سارے معاملے میں جنہوں نے حصہ لیا کیا ان کو یہ معلوم نہیں کہ یہ پاکستان کے شہری ہیں، یہ پنجاب کے شہری ہیں اور جس طریقے سے ان کی تذلیل کی گئی، ایک گھرانے میں تمام ووٹرز کو disturb کیا گیا کبھی کسی کو کسی پولنگ سٹیشن پر، کسی کو کسی پولنگ سٹیشن پر، لیکن میں اپنے حلقے کے عوام کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں اور پنجاب کے عوام کو جنہوں نے حق کی آواز پر لبیک کہا، عمران خان کی کال پر لبیک کہا اور جو جہاد کا ایک نعرہ عمران خان نے دیا تھا ایسی قوتوں کے خلاف جو پاکستان کے دشمن تھے اور خصوصاً ان لوگوں کے خلاف جو پاکستان کے دشمنوں کے ساتھ آلہ کار بنے ہوئے تھے۔ انشاءاللہ تعالیٰ اللہ پاک کے فضل و کرم سے کل جیت کا دن ہو گا، کل فتح کا دن ہو گا اور کل حق کا دن ہو گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ پنجاب ایک دفعہ پھر ثابت کرے گا کہ پنجاب کی پگ کو جو

اس وقت داغ لگی ہے وہ ہم آپ کی سربراہی میں پنجاب کی پگ کی حفاظت کریں گے اور انشاءاللہ تعالیٰ پاکستان کی مضبوطی اور ترقی کے لئے کام کرتے رہیں گے۔ بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: جی، بہت شکریہ۔ جناب محمد غلام سرور!

جناب محمد غلام سرور: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اِیَّاکَ نَعْبُدُوَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔ جناب سپیکر! میں آپ سب کو اور ان دوستوں کو جو آج ضمنی انتخاب میں منتخب ہو کر آئے ہیں جنہوں نے عمران خان کے ویژن کے مطابق الیکشن لڑا اور عوام نے ان پر اعتماد کا اظہار کیا سب کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اس کے ساتھ ساتھ میں یہ بھی سمجھتا ہوں کہ ہم سب پر ایک ذمہ داری پڑی ہے اور ذمہ داری یہ ہے کہ ہم نے عمران خان کے ویژن کے مطابق ایوان کو بھی چلانا ہے اور صوبے کو بھی چلانا ہے۔ اس طرح سے پچھلے تین ماہ میں جو عوام کے ساتھ زیادتیاں ہوئی ہیں ان سب پر قابو پانا ہے اور جو ان کے culprits ہیں ان سب کو ان کے انجام تک پہنچانا ہے۔ لوگوں نے ہر جگہ پر جس ہمت اور جرات کے ساتھ اس فسطائی حکومت کا مقابلہ کیا ہے میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ عوام سب کے سب مبارک باد کے مستحق ہیں۔ انشاءاللہ العزیز ہم سب اس بات کا عہد بھی کرتے ہیں کہ ہم عوام کے اعتماد پر پورا اترنے کی پوری کوشش کریں گے۔ اللہ ہمیں ثابت قدم رکھے۔ شکریہ۔

جناب سپیکر: جی، شکریہ۔ میاں محمد اکرم عثمان صاحب!

میاں محمد اکرم عثمان: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اِیَّاکَ نَعْبُدُوَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔ جناب سپیکر! میں آپ کا بہت مشکور ہوں اور تمام نئے elected ممبران پارلیمنٹیرین کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور ہمارے جو یہاں پر سینئر بیٹھے ہیں ان سے یہ بھی request ہے کہ وہ ہماری راہنمائی کریں۔ انشاءاللہ کل جو ہمارا بہت اہم انتخاب ہونے جارہا ہے اور کل کے بعد امید ہے کہ ہم نے جو اپنے پنجاب کے لوگوں سے اس الیکشن میں وعدے کئے ہیں وہ ہم پورے کریں گے۔ پچھلے دور میں جو ان کے ساتھ محرومی برتی گئی خصوصاً چار مہینوں میں ہمارے پی ٹی آئی کے لوگوں کے ساتھ اور خاص طور پر جو ہماری ووٹر لسٹیں ہیں ان میں بہت ہی گڑبڑ ہے اور اس میں کئی خاندانوں کو مردہ اور کئی کو زندہ قرار دیا گیا۔۔۔

(اس مرحلہ پر حکومتی نئے منتخب اراکین اور جناب خلیل طاہر سندھو ایوان میں تشریف لائے)

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! اپوزیشن کے ممبران حکومتی نشستوں پر بیٹھے ہیں یہ مناسب نہیں ہے۔۔۔

میاں محمد اکرم عثمان: اس الیکشن میں جو ہتھکنڈے استعمال کئے گئے اور الیکشن کمیشن کے ضابطے جاری کرنے کے باوجود ترقیاتی کام کروائے گئے نیز ہمیں الیکشن ہروانے میں انتظامیہ کا بھرپور ہاتھ تھا مگر اللہ نے ہم پر کرم کیا، مہربانی کی اور ہم پر لوگوں نے اعتماد کیا اور specially اس لوٹا کریسی کو مسترد کیا گیا۔ یہاں پر لوگوں نے لوٹا کریسی کو ٹوٹل مسترد کیا اور یہ ان لوگوں کے لئے سبق ہے جو اپنا ضمیر بیچتے ہیں اور حلقے کے لوگوں کے ووٹ بیچتے ہیں۔ میں آخر میں آپ سب کا انتہائی مشکور ہوں۔ بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: جناب شبیر احمد!

جناب شبیر احمد: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اِیَّاکَ نَعْبُدُوَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔ جناب سپیکر! سب سے پہلے میں اپنے اللہ تعالیٰ کا بہت شکر گزار ہوں کہ میرے اللہ نے مجھ پر کرم کیا اور آج اس ایوان میں بیٹھا ہوں۔ اس کے بعد اپنے قائد، اپنے لیڈر عمران خان کا بہت شکر گزار ہوں کہ جنہوں نے مجھ پر اعتماد کیا، مجھ پر بھروسہ کیا اور میرے اللہ نے آج مجھے ادھر بیٹھایا۔ میں اپنی تمام قیادت کا بہت شکر گزار ہوں۔

جناب سپیکر! میں آپ کا بھی شکر گزار ہوں کہ آپ نے اپنی ٹیموں کو بھیجا اور میری campaign کروائی۔ میں اپنی پنجاب کی عوام اور حلقے کی عوام، اپنی ماؤں، اپنی بہنوں، اپنے بزرگوں، اپنے نوجوانوں اور اپنے دوستوں کا بہت شکر گزار ہوں کہ جنہوں نے ان لوٹوں، ان غداروں، ان چوروں کے خلاف ڈٹ کر مقابلہ کیا اور ہم نے ان لوٹوں، ان ضمیر فروشوں کے کفن میں آخری کیل ٹھوک کر ادھر آج آپ کے سامنے کھڑے ہیں۔ انشاءاللہ ہم اس ایوان کی عزت کو کبھی پامال نہیں کریں گے۔ خاص طور پر میں اپنے بڑے بھائی میاں محمد اسلم اقبال صاحب کا بہت شکر گزار ہوں کہ جنہوں نے میرے ساتھ door to door، گھر گھر جا کر اتنی گرمی میں، اتنی غنڈہ گردی میں اور اتنی دہشت گردی میں اس مافیا کا اور ان کرپٹ ٹولے کا مقابلہ کیا۔ انشاءاللہ ہمارے لیڈر اور ہمارے قائد۔۔۔

جناب سپیکر: جی، بہت شکریہ۔ آپ تشریف رکھیں۔ جناب محمد بشارت راجہ صاحب! آپ نے بات کرنی ہے۔

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! میں گزارش یہ کرنا چاہتا تھا کہ۔۔۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! اپوزیشن کے ممبران حکومتی نشستوں پر بیٹھے ہوئے ہیں یہ مناسب نہیں ہے۔ یہ آج یہاں پر نہیں بیٹھ سکتے۔ اگر کل حکومت ان کی بن جاتی ہے تو تب ادھر بیٹھیں۔۔۔

جناب سپیکر: جناب محمد بشارت راجہ صاحب! آپ ایک منٹ رکیں۔ جناب خلیل طاہر سندھو صاحب! آپ ادھر میرے پاس تشریف لائیں۔ جناب محمد بشارت راجہ صاحب! ایک منٹ ذرا تشریف رکھیں ذرا ان کا حلف لے لیں۔ اب چونکہ ان کو ہم نے ابھی سیٹوں کی allotment نہیں کی تو اس لئے آتے ہی گرمی سردی اور کوڈی کوڈی والا کام نہیں ہونا چاہئے۔

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! میری استدعا سن لیں میں یہی عرض کرنا چاہ رہا تھا۔۔۔

جناب سپیکر: راجہ صاحب! ایسی بات کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

جناب محمد بشارت راجہ: جناب سپیکر! میں یہ گزارش کرنا چاہ رہا تھا میری بات سن لیں آج حلف ہونا تھا ہم یہاں بیٹھے ہیں لیکن چونکہ ہمارے دوست حلف لینے کے لئے آئے ہیں اس جمہوری process کا حصہ بنے ہیں ہم اُن کو welcome کرتے ہیں میں یہ ہی عرض کرنا چاہتا تھا کہ پہلے یہ اجلاس پچھلے تقریباً تین ماہ سے چل رہا ہے اُس وقت تک یہ اس ایوان کا حصہ نہیں بنے لیکن آج یہ آئے ہیں انہوں نے اس اجلاس کی validity کو بھی تسلیم کیا ہے ساری کارروائی کو تسلیم کیا ہے یہ ممبران حلف لیں گے، ہم ان کو مبارکباد پیش کرتے ہیں یہ ضرور حلف اُٹھائیں۔

حلف

جناب سپیکر: جی، سندھو صاحب! پہلے حلف ہو جائے پھر اس کے بعد آپ بات کر لیں۔ آپ کی پارٹی کے بندوں کا ہی حلف ہونا ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! آپ کا حکم اگر یہ disputed باتیں کریں گے تو۔۔۔

نو منتخب معزز ممبران اسمبلی کا حلف

جناب سپیکر: خلیل طاہر سندھو صاحب! میں تو کہوں گا یہ جو نئے ممبر آج ہاؤس میں آئے ہیں اُن کے لئے مثالی کام ہم چاہتے ہیں، پہلے بھی مثالی کام کئے آپ بھی ساتھ تھے اچھے کام کئے ہیں اب آپ تشریف رکھیں اب معزز ممبران حلف اُٹھائیں گے۔ میں حلف پڑھوں گا تو نئے معزز ممبران بھی حلف پڑھیں گے۔

(اس مرحلہ پر (ن) لیگ کے تین معزز ممبران اسمبلی نے حلف لیا)

1۔ ملک اسد علی

2۔ جناب محمد سبطین رضا

3۔ جناب فدا حسین

جناب سپیکر: آپ ممبران کو مبارک ہو آپ آکر حلف رجسٹر پر اپنے دستخط کر دیں اُس کے بعد اپنی سیٹوں پر بیٹھ جائیں۔

(اس مرحلہ پر تینوں معزز اراکین نے باری باری حلف کے رجسٹر پر اپنے دستخط ثبت کئے)

آپ جو نئے ممبران elect ہوئے ہیں اگر کوئی بات کرنا چاہے تو وہ بات کر لیں۔

نو منتخب ممبران اسمبلی کا اظہار خیال (۔۔۔جاری)

ملک اسد علی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! سب سے پہلے میں شکریہ ادا کرتا ہوں اور میں معزز ایوان سے یہ بھی گزارش کرتا ہوں کہ کسی بھی پارٹی سے ممبر elect ہو تو اس کی عزت تقدس اپنی جگہ پر ہوتا ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ جب میں نے پی ٹی آئی کے ٹکٹ سے الیکشن لڑا تو میں ساڑھے سات سو ووٹ کی lead سے جیتا، مجھے سمجھ نہیں آئی میں نے پارٹی چھوڑی آج پاکستان مسلم لیگ (ن) کے ٹکٹ سے الیکشن لڑ کے ساڑھے دس ہزار ووٹ کی lead سے الیکشن جیتا ہوں۔ مجھے اس چیز کی آج تک سمجھ نہیں آئی کہ یہ لوٹا، شوٹا، موٹا یہ فضول گفتگو ہے میں صرف اپنے حلقے

کی بات کروں گا[*********]۔ پورے پاکستان کی قیادت اس حلقے میں تھی مگر جو ان کا حشر ہوا ہے وہ یہ خود جانتے ہیں تو میں اپنے حلقے کی بات کروں گا پی پی۔168 کے غیور عوام کی جنہوں نے اُس بیانیے کو بھی دفن کیا ہے اور اُس سیاست کو بھی انشاءاللہ تعالیٰ دفن کیا ہے۔ میں شکریہ ادا کرتا ہوں میں نے بس یہی کہنا تھا۔

جناب سپیکر: جی، محمد سبطین صاحب!

جناب محمد سبطین رضا: الحمد اللہ رب العالمین میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اُس نے مجھے دوبارہ موقع دیا میں اپنے حلقے کی عوام کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے مجھ پر دوبارہ اعتماد کیا الحمد اللہ میرے حلقے کی عوام مجھ پر اعتماد کرتی ہے میں حلقے کی عوام کی خواہشات کے مطابق فیصلے کرتا ہوں اور میرا فیصلہ میرے حلقے کی عوام نے درست ثابت کر دیا ہے۔ شکریہ۔

جناب فدا حسین: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الحمد اللہ دوبارہ آج پھر حلف اُٹھانے کا شرف حاصل کر رہا ہوں تو میں اپنے حلقہ کی عوام کا بے حد مشکور ہوں جنہوں نے مجھ پر بھروسہ کیا ہے اور ہمارا مرنا جینا اُن کے ساتھ ہے ہم اُن کی توقعات پر پورا اُترنے کی ہمیشہ کوشش کرتے ہیں اسی وجہ سے مسلسل چوتھی بار میں ادھر اسمبلی میں موجود ہوں، بڑی مہربانی شکریہ۔

چودھری ظہیر الدین: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، چودھری ظہیر الدین صاحب! ایک منٹ۔ جی، خلیل طاہر سندھو صاحب! آپ نے بات کرنی ہے؟ کرلیں اسیں سن لاں گے تہاڈے چار بول بڑا عرصہ ہو گیا تہاڈے بول نیں سنیں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! شکریہ۔

جناب سپیکر: چلیں ٹھیک ہے چودھری ظہیر الدین صاحب! میرے خیال میں جو نئے ممبر آئے ہیں پہلے اُنہیں بات کر لینے دیں۔

چودھری ظہیر الدین: جناب سپیکر! میں ایک گزارش کرنا چاہتا ہوں۔

---

* بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

جناب سپیکر: جی بات کر لیں۔

چودھری ظہیر الدین: جناب سپیکر! ادھر ایک معزز ممبر نے اپنے حلقے کے لوگوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کچھ فرق بتایا اور کہا کہ میں نے عمران خان کا بیانیہ [******] دیا میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ 11 جماعتوں کا بیانیہ 15 جگہ پر [******] چکا ہے اور میں ان سے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ایسی باتوں کو شروع نہ کریں ہم ایسی باتوں کو دفن کر چکے ہیں میں ان کی عزت کرتا ہوں کیوں کہ جب آپ پاکستان مسلم لیگ (ق) کے چیف منسٹر ہوتے تھے اُس وقت یہ وہاں پر بطور ناظم کے آیا کرتے تھے تو میں یہ بتاتا ہوں کہ عثمان بزدار کے پاس انہوں نے 24 گھنٹے گزارے ہیں اُن کو بھائی جان کہتے تھے اور جتنا فنڈ انہوں نے ان کو دیا اور تمام ایل ڈی اے کے فنڈز ان کے حلقے میں لگے جس کی وجہ سے یہ فرق پڑا ہم یہ شروعات نہیں کرنا چاہتے میں یہ گزارش کرتا ہوں میں خدا کے واسطے کہتا ہوں کہ ایسی [******] والی بات نہ کریں اور یہاں پر کوئی ایسی بات نہیں ہے۔۔۔

جناب سپیکر: چلیں اب بات ختم کر دیتے ہیں جی، سردار محمد سیف الدین خان کھوسہ صاحب آپ نے بات کرنی ہے۔ کھوسہ صاحب کے بعد جناب خرم شہزاد ورک آپ بات کر لیں، پھر مہر محمد نواز بھروانہ صاحب۔ جی، کھوسہ صاحب!

سردار محمد سیف الدین خان کھوسہ: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ سب سے پہلے تو میں تمام نئے معزز منتخب ممبران کو مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ ہمارے اوپر ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے میں اپنے حلقے میں ایک جگہ پر گیا تو وہاں پر تقریباً 75 سال کے ایک بزرگ تھے انہوں نے مجھے ہاتھ ملاتے ہوئے کہا کہ سیف الدین خان ہمت کریں ہمیں غلامی سے آزاد کروائیں یہ ایک 75 سال کا بزرگ کہہ رہا تھا میرے معزز ممبر جو غالباً لودھراں سے ہیں میرا اُن سے تعارف تو نہیں ہے اگر ان کے حلقے کی عوام کو شعور نہیں آیا تو اُس میں ہمارا کیا قصور ہے شاید یہ ممبر لاہور سے ہیں اگر لاہور کی عوام کو شعور نہیں آیا تو اس میں ہمارا قصور تو نہیں ہے۔ تین حلقوں میں۔۔۔

* بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

ملک اسد علی: ساڑھے تین سالوں میں آپ نے جو عوام کے ساتھ کیا۔۔۔

سردار محمد سیف الدین خان کھوسہ: جناب سپیکر! ان سے کہیں کہ ان کی بات میں کسی نے ان کو disturb نہیں کیا لہٰذا آپ اپنی بات اپنے وقت پر کر لیں۔

جناب سپیکر: ملک صاحب! اسمبلی میں یہ طریق کار ہے کہ cross talk نہیں ہوتی۔

سردار محمد سیف الدین خان کھوسہ: جناب سپیکر! اس حوالے سے ہمارے اوپر بہت بڑی ذمہ داری ہے اور انشاءاللہ لوگوں کو ہمارے سے اچھی امیدیں ہیں کیونکہ پچھلے تین ماہ میں اس ملک کے ساتھ ڈرامہ کھیلا گیا ہے۔ آپ سے اور ہماری جماعت سے لوگوں کی بہت توقعات ہیں تو ہم انشاءاللہ کوشش کریں گے آپ کی قیادت میں ہم لوگوں کی توقعات پر پورا اُتریں۔ میں ایک مرتبہ پھر تمام دوستوں کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، اب خرم شہزاد ورک اپنی بات کریں۔

جناب خرم شہزاد ورک: نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم۔ اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّـدُنْكَ رَحْـمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۔جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ آپ نے آج مجھے یہاں تقریب حلف برداری میں بات کرنے کا موقع دیا۔ سب سے پہلے میں اپنے قائد اور اپنے لیڈر عمران خان کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جس نے ہم نوجوانوں پر اعتماد کا اظہار کیا اور اس کے بعد میں پی پی۔140 کی عوام کا شکریہ ادا کرتا ہوں جس نے ہم پر اتنا اعتماد کیا۔ الحمدللہ اس خاکسار کا یہ پہلا الیکشن تھا جو کہ میں 18 ہزار ووٹوں کی lead سے جیتا ہوں۔ یہ میرے عوام کا میرے اوپر اعتماد ہے۔ میں سب سے پہلے اپنی جیتی ہوئی سیٹ 25 مئی کے شہداء کے نام کرتا ہوں اور اس ایوان میں مطالبہ کرتا ہوں کہ جن لوگوں اور افسران نے اس دن بربریت کا مظاہرہ کیا، تشدد کیا، ہمارے کارکنان اور لیڈران کے ساتھ زیادتی کی ان کو قرار واقعی سزا دی جائے۔ میں بھائی کی بات کا جواب نہیں دینا چاہتا تھا لیکن بھائی نے شاید بہت زیادہ الیکشن لڑے ہوں گے ہم نے تو پہلی مرتبہ ہی الیکشن لڑا [*********] ہے۔

---

* بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

جناب سپیکر: شکریہ۔ ورک صاحب! ایک منٹ آپ پہلے میری بات سنیں کہ ہم اس لفظ کو کارروائی سے حذف کر رہے ہیں اور اب یہ لفظ استعمال نہیں ہو گا۔ ہم نے ہاؤس کو ہمیشہ شائستگی اور احسن طریقے سے چلایا ہے اور سب کو اچھے طریقے سے deal کیا ہے۔ ان کی غلط باتیں بھی سنی ہیں اس کے باوجود کہ انہوں نے ہمیں بہت برا بھلا بھی کہا تو اسی جگہ پر ہم ان کو راہ راست پر لائے اور ان کو یہاں بٹھا کر ہم نے کہا کہ اب بات کریں گے تو ہم سنیں گے اس طرح کوئی بات نہیں سنتا بلکہ اس طرح تو کوئی بچہ بھی آج کل بات نہیں سنتا۔ اب محمد نواز بھروانہ صاحب اپنی بات کریں۔ اس کے بعد نیازی صاحب اور اس کے بعد علی ساہی اپنی بات کریں گے۔ جی، بھروانہ صاحب!

مہر محمد نواز: اِیَّاکَ نَعْبُدُوَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔ والصلوۃ والسلام علی خاتم النبیین۔ جناب سپیکر! شکریہ۔ میں آپ کو اور آپ کی وساطت سے newly elected members کو ان کی کامیابی پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ الحمدللہ! یہ ایک نظریہ کی جنگ تھی یہ ہمارے ملک پاکستان، پاکستانی قوم اور نوجوان نسل کے روشن مستقبل کی جنگ تھی عالم اسلام اور تمام مسلم امہ کے وقار کی سربلندی کی جنگ تھی جس کو ہمارے لیڈر عمران خان آج سے تین سال قبل لے کر چلے تھے اور کافی حد تک انہوں نے اس میں کامیابی بھی حاصل کی۔ عمران خان صاحب کو دو نمبری کر کے ان کے عہدے سے ہٹایا گیا اور اس مشن کو روکنے کی کوشش کی گئی لیکن الحمدللہ جن جن حلقوں میں یہ الیکشن ہوا ان حلقوں کو اور بالخصوص اپنے حلقہ پی پی-127 کی غیور عوام، ضلع جنگ کی غیور عوام اور تمام پاکستانی قوم ان کو خراج تحسین اور سلام پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے اپنے ظرف، ضمیر اور اپنی غیرت کا ثبوت دیتے ہوئے ایمان اور حق کا ساتھ دیا۔ ہمیں 17 جولائی کو جو فتح حاصل ہوئی ہے یہ اس نظریہ کی اور عالم اسلام کی فتح ہے یہ ملک و قوم اور نوجوان کے روشن مستقبل کی فتح ہے۔ میں آپ کی وساطت سے ایک اور اظہار کرنا بھی ضروری سمجھتا ہوں کہ سجادہ نشین صاحب سیال شریف اور ان کے برادر محترم جناب صاحبزادہ محمد قاسم سیالوی صاحب، تمام بزرگان دین اور پیر عظام جنہوں نے ہماری سرپرستی فرماتے ہوئے حق کا ساتھ دیا اور تعاون بھی فرمایا لہٰذا میں ان کے مشن کو بھی خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ میں آپ کی وساطت سے انشاءاللہ تعالیٰ اپنے حلقے کی غیور عوام کو یقین دلاتا ہوں کہ میں پہلے بھی عمران خان کے ساتھ تھا آج بھی ان کے ساتھ ہوں

اور آئندہ بھی انشاءاللہ ان کے اور حق کے مشن کے ساتھ کھڑا رہوں گا۔ اللہ تعالیٰ آپ کا، ہم سب کا اور ہمارے ملک و قوم کا حامی و ناصر ہو اور عالم اسلام کا اللہ تعالیٰ تحفظ فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے اس مشن کی تکمیل بھی فرمائے۔ بڑی مہربانی۔

جناب سپیکر: شکریہ۔ جی، اب نیازی صاحب اپنی بات کریں۔

جناب عرفان اللہ خان نیازی: نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اِیَّاکَ نَعۡبُدُوَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ۔ جناب سپیکر! جس طرح زین صاحب نے کہا کہ دو قومی نظریہ کی base پر یہ الیکشن لڑا گیا۔ یہ غلامی اور آزادی کی جنگ تھی لہذا قوم نے عمران خان کے مؤقف اور ان کے بیانیے کو پسند کیا اور لوٹا کریسی کو ہمیشہ کے لئے دفن کر دیا۔ میں پنجاب کیا پاکستان کے سب سے بڑے لوٹے کو ہرا کر آیا ہوں۔ میں حیران ہوں کہ اس نے پانچ یا چھ مرتبہ مسلم لیگ کو دھوکا دیا لیکن اس کے باوجود ہر مرتبہ مسلم لیگ نے اس کو ٹکٹ دیا اور اس مرتبہ انشاءاللہ جس مارجن سے اس نے شکست کھائی ہے دوبارہ اٹھنے کے قابل نہیں رہے گا۔ میں آپ کی توجہ اس طرف دلانا چاہتا ہوں کہ ہمارے حلقے میں ووٹر لسٹوں میں ردوبدل کیا گیا ہے وہ سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں کی تعداد میں votes shift کئے گئے ہیں اس کی انکوائری ہونی چاہئے کہ یہ کس level پر اور کیوں کیا گیا ہے؟ میرے خیال میں یہ لوگوں کو خوار کرنے کے لئے کیا گیا ہے۔ میرے حلقے میں 66 فیصد سے زیادہ poll ہوا ہے اگر ہمارے ساتھ ایسا نہ کیا جاتا تو ہم 70 فیصد سے cross کر گئے ہوتے۔ پاکستان اس وقت اپنے نازک دور سے گزر رہا ہے۔ پاکستان کی انتہائی مخدوش حالت ہے لیکن آج بھی لوگوں سے contact کر کے ووٹوں کی خرید و فروخت اور بولیاں لگائی جا رہی ہیں لیکن میں اپنے ان تمام ساتھیوں کو شاباش دیتا ہوں جو کہ عمران خان کے بیانیے پر ثابت قدم رہے ہیں اور عمران خان اور پاکستان کے ساتھ ہیں۔ بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: اب محمد معظم علی خان صاحب اپنی بات کریں۔

جناب محمد معظم علی خان: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! شکریہ، میں سب سے پہلے اللہ رب العزت کا مشکور ہوں پھر اپنے قائد جناب عمران خان صاحب کا مشکور ہوں کہ جنہوں نے ہمیں موقع دیا اور آج ہم یہاں پر، اس کے ساتھ ساتھ کل اللہ پاک آپ کو کامیابی دے گا۔ ہماری

تحصیل سب سے زیادہ پسماندہ ہے، بہت ساری زیادتیاں بھی ہوئی ہیں اور جیسے نیازی صاحب کہہ رہے تھے دوران الیکشن ووٹرز لسٹوں کے اندر بہت تبدیلی ہوئی ہے اور بھی بہت سارے ایسے مسائل ہیں۔ قانون کو بالکل روند کر رکھا گیا ہے، مختلف محکموں نے اپنے اختیارات کا ناجائز استعمال کرتے ہوئے تمام حلقوں میں تنگ کیا ہمیں امید ہے کہ آپ اس پر notice لیں گے جس سے پی ٹی آئی کے جو دوست منتخب ہو کر آئے ہیں ان کے حلقے کے لوگوں اور پنجاب کے لوگوں کی حق رسی ہو گی۔ مہربانی۔

جناب سپیکر: اعوان صاحب! آپ نے بھی بات کرنی ہے؟

جناب حسن ملک : جی،

جناب سپیکر: جی آپ بات کر لیں۔

جناب حسن ملک: اعوذباللہ من الشیطٰن الرجیم۔بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔اِیَّاکَ نَعْبُدُوَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔

جناب سپیکر! شکریہ، آپ نے مجھے بات کرنے کے لئے وقت دیا۔ میں سارے منتخب colleagues ممبران کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ میں سب سے زیادہ عمران خان صاحب کا شکر گزار ہوں کہ جنہوں نے مجھے ٹکٹ دیا اور اپنا نمائندہ بنا کر خوشاب بھیجا۔اس کے بعد میں خوشاب کی عوام کا مشکور ہوں جنہوں نے سامراجی نظام کی تمام تر دھاندلیوں کے باوجود اس بھاری اکثریت سے ووٹ ڈالے اور مجھے منتخب کر کے اس اسمبلی میں بھیجا۔ میں اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ وہ مجھے اس قابل بنائے کہ میں خوشاب کی عوام کی توقعات پر پورا اترتے ہوئے ان کے مسائل حل کر سکوں۔میں ان کا شکر گزار ہوں اور اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہوں کہ مجھے اس اسمبلی کا حصہ بننے کا موقع دیا جہاں آج حق و شر کی لڑائی ہے اور میں حق کے ساتھ کھڑا ہوں۔انشاء اللہ وقت بتائے گا کہ میں خوشاب کی عوام، عمران خان، آپ اور پاکستان کی عوام کو مایوس نہیں کروں گا۔انشاء اللہ میں اس حق اور باطل کی لڑائی میں حق کا ساتھ دوں گا اور حق کے ساتھ کھڑا رہوں گا اور ایسے کھڑا رہوں گا،ایسے ڈٹا رہوں گا جیسے علی کی تلوار ہے اور حسین کا انکار ہے۔ آپ کا بہت شکریہ

جناب قیصر عباس خان: جناب سپیکر! مجھے بھی بات کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: جی، آپ بات کریں۔

جناب قیصر عباس خان: اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ۔ جناب سپیکر! بہت شکریہ، آپ نے مجھے وقت دیا، میں آج اس حلف برداری کے موقع پر اپنے تمام معزز ساتھیوں کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور اپنے قائد عمران خان صاحب کو بھی مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ آج ان کی پوری پارٹی پنجاب سے clean sweep کر کے آئی ہے اور اللہ تعالیٰ نے حق اور سچ کو فتح دی ہے۔

جناب سپیکر! آج میں اپنے حلقے کے لوگوں کا بہت مشکور ہوں کہ انہوں نے مجھے تیسری بار منتخب کر کے اس ایوان میں بھیجا ہے۔ یہ الیکشن ہمارے candidates کا الیکشن نہیں تھا بلکہ پی ٹی آئی کے جتنے candidates تھے ان کا مقابلہ حکومت پنجاب اور حکومت پاکستان کے ساتھ تھا۔ جس طریقے سے ان فرعونوں نے ہمارے ووٹرز کو تنگ کیا، لوگوں کو ذلیل کیا لیکن لوگ حق کے ساتھ تھے حق کے ساتھ کھڑے رہے اور انشاءاللہ آئندہ بھی لوگ حق کے ساتھ ہوں گے۔ میں آپ کو ایڈوانس مبارکباد پیش کرتا ہوں انشاءاللہ کل آپ وزیر اعلیٰ پنجاب ہوں گے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! ہمارے مخالفین سوشل میڈیا پر افواہیں پھیلا رہے ہیں کہ ان کے ممبران بھاگ گئے، لوٹے ہو گئے۔ انشاءاللہ ہمارا کوئی ممبر لوٹا نہیں بنے گا، ہم حق کے ساتھ کھڑے ہیں اور انشاءاللہ ہم ان فرعونوں کا ڈٹ کر مقابلہ کریں گے اور کل آپ کو وزیر اعلیٰ منتخب کریں گے اور آپ کی سرپرستی میں پنجاب ترقی کرے گا، ہمارے حلقے کے لوگوں میں خوشحالی آئے گی۔ بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: اب ساہی صاحب بات کریں گے۔

جناب علی افضل ساہی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میں سب سے پہلے اللہ رب العزت کا شکر گزار ہوں جس نے مجھے عزت دی اور اس ایوان میں پہنچایا اس کے بعد میں اپنے حلقہ PP-97 کے ساتھیوں کا شکر گزار ہوں اور چک جھمرہ کی عوام کا شکر گزار ہوں جنہوں نے محبت کی اور ان کے ووٹ کی طاقت سے میں اس اقتدار کے ایوان میں پہنچا۔ میں ساتھ ہی ساتھ پاکستان تحریک انصاف کی قیادت اور عمران خان صاحب کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے مجھ پر اعتماد کیا اور ٹکٹ دے کر پنجاب اسمبلی میں پہنچایا۔ میں یقین دلاتا ہوں کہ انشاء اللہ میں نے جو حلف اٹھایا ہے اس کی

پاسداری کروں گا، جو اس ایوان کا تقدس ہے اس کا خیال رکھوں گا، اخلاقیات اور شائستگی کے ساتھ بھرپور طریقے سے ایوان کی کارروائی کا حصہ بنیں گے۔

جناب سپیکر! سارے دوستوں کے علم میں ہے کہ یہاں پر ضمنی انتخاب کیوں ہوا؟ پنجاب میں 20 سیٹوں پر ضمنی انتخاب اس لئے ہوا کہ کچھ لوگوں نے ووٹ کا تقدس پامال کیا، یہ ووٹ لوگوں کی ایک امانت تھی جس میں خیانت کی گئی۔ الحمد للہ! مجھے خوشی ہے کہ اس صوبے کی غیور عوام نے جن لوگوں نے ضمیر کا سودا کیا ان کو reject کیا اور پی ٹی آئی کو بھاری مینڈیٹ دیا گیا جس طرح میرے بھائی زین قریشی صاحب نے ذکر کیا کہ عمران خان صاحب پر اعتماد کیا گیا، ان کی پالیسیز پر اعتماد کیا گیا، ان کے نظریے اور ان کی سوچ کے ساتھ لوگ ہمیں کھڑے نظر آئے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ مخالفین نے اپنی سابقہ غلطیوں اور روش سے کچھ نہیں سیکھا آج بھی ضمیر کی منڈیاں لگائی جا رہی ہیں، سودے بازی کی جا رہی ہے بقول شاعر:

جب بھی کبھی ضمیر کے سودے کی بات ہو
ڈٹ جاؤ تم حسینؓ کے انکار کی طرح

جس طرح ظلم کے نظام کے خلاف 1996 میں ایک بیج بویا آج الحمد للہ مجھے خوشی ہے کہ وہ ایک تناور درخت بن چکا ہے اور جس طرح صوبے کی عوام نے خان صاحب پر اعتماد کیا، خان صاحب کی پالیسیز پر اعتماد کیا میں سمجھتا ہوں کہ ہم پر ایک بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ ہم نے لوگوں کی توقعات پر پورا اترنا ہے۔ میں اپنے حلقے کے لوگوں کو اور اس ایوان کو، پورے صوبہ پنجاب کے لوگوں کو کہنا چاہتا ہوں کہ میں صرف اس حلقے کا نمائندہ نہیں بلکہ میں انشاءاللہ پنجاب اسمبلی کے ایوان میں مظلوموں کی آواز بنوں گا، کسانوں کی آواز بنوں گا اور یتیموں کی آواز بنوں گا۔ میں آخر میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ الحمد للہ good governance میں آپ وسیع تجربہ رکھتے ہیں، آپ کا 2002 سے 2008 کا tenure بحیثیت وزیر اعلیٰ پنجاب ایک سنہری دور تھا۔ آپ اس حلقے کے مسائل سے بخوبی آگاہ ہیں، میں آپ سے توقع رکھتا ہوں کہ مہنگائی اور بے روزگاری دو اہم issues ہیں۔ جس طرح میرے بھائی نے یہاں پر بات کی ہے ہم لوگوں سے وعدے کر کے آئے ہیں ہم نے ان کی توقعات پر پورا اترنا ہے اور مجھے پوری امید ہے کہ انشاءاللہ آپ کی قیادت میں ہم

ایک روشن صوبے کی بنیاد رکھیں گے اور انشاءاللہ پنجاب کو اندھیروں سے نکال کر اُجالوں میں لے جائیں گے۔آخر میں اس دعا اور یقین کے ساتھ اجازت چاہوں گا کہ:

خلق صدیوں کے ظلم کی ماری
یوں نہ حیران پھرے گی بے چارے
روٹی کپڑا اور مکان ہم دیں گے
اہل محنت کو شان ہم دیں گے
یہاں سے خزاں کو مٹائیں گے ہم ہی
فصل گل لے کر آئیں گے ہم ہی

بہت شکریہ

جناب سپیکر: اب میاں اعظم چیلہ صاحب بات کریں گے۔

میاں محمد اعظم: اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیمO بسم اللہ الرحمٰن الرحیمO الصلاۃ والسّلام علیک یا رسول اللہ، الصلاۃ والسّلام علیک یا حبیب اللہO جناب سپیکر! تہاڈا بہت شکریہ کہ تُساں مینوں ٹائم دِتّا اے۔ اَساں سب نئے آون والے بھائیاں نوں خوش آمدید آکھنے آں۔ میرے اللہ دا شکر اے کہ اللہ ربُّ العزت نے اَساں تے کرم و فضل کیتا اے تے اسیں ایس ایوان وچ پہنچے آں۔ ایس توں بعد ساڈے لیڈر عمران خان صاحب دا شکریہ اے۔ میں اپنے حلقے پی پی۔125 دی عوام کا شکریہ وی ادا کرناں آں۔ میں خاص طور تے اپنے ایم این اے ،ایم پی اے اور پی۔ٹی۔آئی دے ورکراں دا بہت شکریہ ادا کرناں واں کیونکہ اوہناں نیں دن رات محنت کیتی اے۔ میں اس ضمنی الیکشن دے وچ 83 ہزار توں اُتّے ووٹ لئے نیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب ﷺ دے صدقے سانوں 30 ہزار دی lead دتّی اے۔

جناب سپیکر! ساڈا ضلع بہت پسماندہ اے تے جہڑی میری تحصیل اے اوہ سب توں زیادہ پسماندہ اے۔ اللہ تعالیٰ نے انشاءاللہ تعالیٰ کل تہانوں پنجاب دا وزیر اعلیٰ منتخب کرناں اے۔ اساں تہانوں دعوت دے رہ آں کہ تسیں ساڈے کول تشریف لیاؤ تے میری گزارش اے کہ ساڈی محرومیاں دی شکار تحصیل وچ زیادہ توں زیادہ development دے کم کیتے

جاون۔ میں پی پی۔125 توں ایم پی اے منتخب ہویا آں۔ ایس حلقے دی عوام، تحصیل اٹھارہ ہزاری اور تحصیل جھنگ دی عوام دا میں بے حد شکر گزار آں۔ اوہناں نیں بڑی محبت، پیار اور شفقت دے نال مینوں منتخب کیتا اے۔ عمران خان دے نظریے دی وجہ توں سانوں ایناں زیادہ ووٹ ملیا اے تے اسیں ایس ایوان دے وچ پہنچے آں۔ اساں اپنے لیڈر دے بے حد شکر گزار آں۔ ضلع جھنگ بزرگاں دی دھرتی اے۔ اوتھے حقیقت وچ بزرگاں دا بڑا عمل دخل اے۔ اللہ دے صدقے، اللہ دے حبیب ﷺ دے صدقے، پنجتن پاک دے صدقے، صحابہ اکرامؓ دے صدقے، غوث پاک دے صدقے تے باقی سارے بزرگان دین دے صدقے اسیں ایس ایوان وچ پہنچے آں۔ اساں اہناں سب دا شکریہ ادا کرنے آں۔ بڑی مہربانی۔ والسّلام

جناب سپیکر: معزز ممبران! میں یہ بتانا چاہوں گا کہ ہم بڑے صبر اور برداشت کے ساتھ یہ اکتالیسواں اجلاس کر رہے ہیں۔ اپوزیشن والے چلے گئے ہیں اگر بیٹھے رہتے تو اچھا ہوتا۔ ہم نے بڑے تحمل اور برداشت کے ساتھ اجلاس کو چلایا ہے۔ اپوزیشن کی تمام تلخ باتیں ہم نے صبر سے سُنی اور برداشت کی ہیں حالانکہ ان کی باتیں کبھی بھی پوری طرح حقیقت پر مبنی نہیں تھیں۔ حزب اختلاف کے صرف چند ہی لوگ کوئی صحیح بات کرتے تھے۔ اس ایوان میں قانون سازی کی گئی۔ یہاں پر ایسا قانون بنایا گیا کہ جس نے پہلی دفعہ دکھایا کہ پاکستان کا مطلب کیا؟ "لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ" ہم نے ٹیکسٹ بک بورڈ کے حوالے سے قانون بنایا۔ دین کے خلاف جو باتیں کسی کتاب یا سلیبس میں تھیں ان کو حذف کروایا گیا۔ اس قانون سازی میں ہم نے سب کو onboard رکھا اور consensus کے ساتھ یہاں پر قانون سازی اور دوسرے کام ہوتے رہے ہیں۔ مسلم لیگ (ن) نے آج یہ اجلاس attend کر کے اچھا کیا ہے اور انہوں نے اس اجلاس کو attend کر کے ہر چیز کو validate کر دیا ہے اس پر میں مسلم لیگ (ن) کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ انہوں نے اس اجلاس کو تسلیم کر لیا ہے۔ چلیں دیر آید درست آید۔

قانون سازی تو کل ہو گئی تھی لیکن باقی کارروائی جیسا کہ محکمہ اری گیشن کے سوالات ہیں، کچھ تحارک التوائے کار ہیں، زیرو آر کے notices ہیں، اس کے علاوہ price hike, law and order اور Constitutional crises کے حوالے سے کچھ چیزیں discuss کرنے والی ہیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ ان سب کو بعد میں take up کریں گے۔

معزز ممبران! کل سب کے لئے ایک بڑا important دن ہے۔ جیسا کہ آپ نے اپنی تقاریر میں ذکر بھی کیا ہے۔ وہ تمام معزز ممبران جو ضمنی الیکشن میں منتخب ہوئے ہیں اور جنہوں نے آج حلف اُٹھایا ہے میں ایک مرتبہ پھر ان سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں، ان کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں اور مبارک باد دیتا ہوں۔ کل آپ سب نے یہاں ایوان میں بڑے discipline کے ساتھ آنا ہے اور ہم سب نے مل کر وزیر اعلیٰ کے انتخاب کے process کو پُر امن طریقے سے مکمل کرنا ہے۔ آپ سب نے اکٹھے رہنا ہے تاکہ ایک دوسرے کو دیکھتے رہیں اور اس سے strength بھی ملتی ہے۔ آپ سب میں کوئی کمی نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کل ہمیں اس اہم مرحلے میں سرخرو کرے اور اللہ تعالیٰ ہمیں کامیابی سے ہمکنار کرے۔

معزز ممبران! سپریم کورٹ نے ایک حکم دیا ہوا ہے۔ میں نے بھی وہاں سپریم کورٹ میں جا کر commitment دی تھی چنانچہ سپریم کورٹ کے حکم کے عین مطابق وزیر اعلیٰ پنجاب کا انتخاب کل بروز جمعۃ المبارک مورخہ 22۔جولائی 2022 سہ پہر 4:00 بجے کیا جائے گا۔ عدالتی حکم کے مطابق کل کے اجلاس کی صدارت جناب ڈپٹی سپیکر کریں گے۔

اب آج کے اجلاس کا ایجنڈا ختم ہوا۔ آج کے اجلاس کا وقت بھی ختم ہوا لہٰذا اب یہ اجلاس بروز ہفتہ مورخہ 23۔جولائی 2022 ایک بجے دن منعقد ہو گا۔ اب اجلاس adjourn کیا جاتا ہے۔ بہت شکریہ